پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

رابطہ کریں:
واشنگٹن میں: جین ایرک نورا (۲۰۲) ۴۷۳-۱۷۲۹
ENora@worldbank.org
اسلام آباد میں: عبدالسلام سید (۰۵۱) ۲۲۷۹۶۴۱-۴
asyed@worldbank.org

اعلیٰ تعلیمی اصلاحات کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے، عالمی بینک رپورٹ

اسلام آباد، ۵ اکتوبر، ۲۰۰۶۔۔۔ آج ریلیز ہونے والی عالمی بینک کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان کے اعلیٰ تعلیم کے ذیلی سیکٹر میں تیزی سے بہتری آرہی ہے جو کہ ملک کی مستحکم اور تیز رفتار معاشی پیداوار کے لیے ضروری ہے۔

یہ رپورٹ، جس کا مقصد وسط مدتی ترقیاتی فریم ورک (MTDF) برائے اعلیٰ تعلیم کو جانچنا ہے، کہتی ہے کہ پاکستان میں ذیلی سیکٹر کی موجودہ صورت حال کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کسی ملک ایک جدید معاشرے اور ایک مسابقتی معیشت کے طور پر فروغ پا سکے۔

ماضی کی نظر اندازیوں کی وجہ سے بعد از سیکنڈری تعلیم کے ایج گروپ میں صرف چار فیصد یونیورسٹی میں داخلہ لیتے ہیں۔ مزید برآں، اساتذہ کے عملے کی استعداد مطلوبہ معیار سے کم ہے، نصاب پرانا اور غیر تغیر پذیر ہے، اور اعلیٰ تعلیمی نظام میں تحقیقی استعداد کمزور ہے۔

''پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی نظام میں اصلاحات سے بے پناہ نتائج حاصل ہونگے،'' عالمی بینک کے ملکی ڈائریکٹر برائے پاکستان، **جان وال** نے کہا۔ ''لیکن اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے قیام کی بدولت، جس نے ایک واضح سیاسی پشت پناہی کے ساتھ ایک مضبوط لیڈر شپ فراہم کی ہے، اب ہم کسی قدر مثبت ترقی دیکھ رہے ہیں۔'' اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) نے، جو کہ ۲۰۰۲ء میں قائم ہوا تھا، MTDF کو فروغ دیا تاکہ ایک روشن اور واضح تصور فراہم کی جائے اور منظّم پروگراموں کے ایک مجموعے پر عملدرآمد ہو سکے۔ اپنے قیام کے وقت سے ہی، کمیشن اصلاحات کی ایک کثیر تعداد کو کامیابی سے شروع کر چکا ہے، جن کا مقصد فوری نوعیت کے مسائل میں بہتری لانا ہے، جیسے مارکیٹ اور ملک کی ضروریات سے متعلق رسائی، معیار اور مطابقت ہے۔ **جان وال** نے پاکستان کو اصلاحی ایجنڈے کے ساتھ آگے بڑھنے پر سراہا، مگر ساتھ ہی اس طرف بھی توجہ دلائی کہ حسبِ منشا اثرات مرتب کرنے کے لئے ان اصلاحات کو ابھی مزید مستحکم اور بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

HEC کے ذریعے اعلیٰ تعلیم پر حکومت کے خرچ میں ۰۲/۲۰۰۱ سے ۰۶/۲۰۰۵ کے دوران حقیقی معنوں میں ۳۴۰ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ''مگر اخراجات کی مد میں ہونے والا یہ حالیہ اضافہ تعمیرِ نو کی مہم کا محض آغاز ہے،'' اس رپورٹ کے لئے عالمی بینک کے لیڈ ماہرِ تعلیم اور ٹیم لیڈر Benoit Millot نے کہا۔ ''خطے کے دوسرے ممالک کے مقابلے میں یا کہیں بھی حکومت کا، فی طالبعلم خرچ ابھی بھی کم ہے اور مزید اضافے کی واضح گنجائش موجود ہے۔''

موجودہ وقت میں پاکستان شرح نمو (GDP) کا 0.4 فیصد سے بھی کم اعلیٰ تعلیم پر خرچ کرتا ہے۔ اس کے مقابلے میں بھارت کا اعلیٰ تعلیم کی مد میں ہونے والا خرچ 0.7 فیصد ہے، اور ملائشیا 2.7 فیصد خرچ کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اعلیٰ تعلیم کی اصلاحات پر عملدرآمد کے لئے پاکستان کو اگلے دس سالوں کے دوران ذیلی سیکٹر میں GDP کی موجودہ شرح کے دُگنے سے بھی زیادہ خرچ کرنا ہوگا۔

آخر میں، رپورٹ چار اہم سفارشات سامنے رکھتی ہے: تعلیمی ایجنڈہ کے معیار کو مستحکم کرنا؛ اعلیٰ تعلیم تک وسیع پیمانے پر رسائی کو فروغ دینا؛ سرکاری فنڈز کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانا؛ اور نجی سیکٹر کی حوصلہ افزائی کرنا۔

☆☆☆

پاکستان میں عالمی بینک کے کام کی نوعیت پر مزید معلومات کے لئے دیکھئے:

http://www.worldbank.org.pk